سوال

(479) آخری دو رکعتوں میں فاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورت ملانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فرض نماز کی آخری رکعتوں میں عموماً صرف سورہ فاتحہ ہی پڑھی جاتی ہے۔ کیا ان رکعتوں میں فاتحہ کے علاوہ کوئی سورت بھی ملائی جا سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرضوں کی آخری رکعتوں میں فاتحہ کے ساتھ سورت ملانے کا جواز ہے۔ صحیح مسلم وغیرہ میں حضرت ابوسعید خدری کی روایت اس امر کی واضح دلیل ہے۔ ملاحظہ ہو مشکوۃ مع مرعاۃ المفاتیح (۱/۶۰۲) حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

’عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدرِيِ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً‘ صحیح مسلم، بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، رقم: ۴۵۲

’’نبی کریم ﷺ ظہر کی نماز میں پہلی دو رکعتوں میں ہر رکعت میں ۳۰ آیات کے بقدر پڑھا کرتے تھے، جب کہ آخری دو رکعتوں میں ۱۵ آیات کے بقدر...‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 407

محدث فتویٰ